سوال

(282) نومولود بچے کا جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچہ زندہ پیدا ہورہا ہے لیکن گردن مخرج میں پھنس گئی، باہر آیا وقت مردہ تھا کیا اس کا جنازہ پڑھا جائے گا یا ''اِن استہل،، پر عمل ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بچہ کی پیدائش اس کے پاؤں کی طرف سے شروع ہوئی اور کمر وسینہ تک باہر آنے کے بعد اس کی گردن مخرج میں پھنس گئی، اگر یہی صورت ہوئی ہے اور اس امر کا یقین تھا کہ گردن کے مخرج میں پھنسنے سے پہلے بچہ زندہ تھا اور پھنسنے کے بعد مرا اور مر کر باہر آیا، تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی کیوں کہ اکثر حصہ بدن کے خارج ہونے تک وہ زندہ تھا وللاکثر حکم الکل – ''وإذا مات حال ولادة، فإن کان خرج أکثرہ صلی علیہ، وإن کان أقلہ لم یصلہ علیہ، ,إن خرج نصفہ لم یذکر فی الکتاب ویجب أن یکون ہذا علی قیاس ماذکرنا من الصلوة علی نصف المیت کذا فی الدائع (عالمگیری 1 130) اور اگر سر کی طرف سے زندہ پیدا ہورہا تھا اور گردن مخرج میں پھنس گئی اس کے بعد مر کر باہر آیا، تو اس پر جنازہ نہیں پڑھا جائے گا۔ ''فلو خرج رأسہ وہو یصیح ثم مات، لم یرث ولم یصل علیہ، مالم یخرج أکثر بدنہ حیا، وحد الأکثر من قبل الرجل سرتہ ومن قبل الرأس صدرہ،، (ردالمختار 93/1).

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جنازہ کے لیے استہلال یعنی: پیدا ہونے کے بعد بچے میں زندگی کی علامت کا پایا جانا شرط ہے، پس اگر اکثر حصہ خارج ہونے کے بعد مرا ہے تو للأکثر حکم الکل کے مطابق اس پر صلوة جنازہ ادا کی جائے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 436